

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ۱

آج تاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۶۹ ہجری دو شنبہ مدرسہ توحید القرآن حیوا۔ استریٹی جباران بار
من مدرسہ ذمہ داروں کی دعوت پر جعفری لایف مونی - مدرسہ کی ظاہری و منوی احوال و کیفیات سے
بہتر و بہتر ہو گیا ہے۔ مدارس و مدارس قرآن مجید سنکر انمازہ اولاد قرآن کی تبلیغ توحید سے رعایت فرمے انہما
سے رسوائی ہے۔ طلبہ و انمازہ کی ملاقات سے دل بست ہوئے اور - ناظرہ و حفظ قرآن و توحید کی تبلیغ
کامیاب تر مقبول لفظ ہے۔ اور رہا ہے۔ مدرسہ مستقل ہے جس میں تمام من - مدرسہ کی اس مدرسہ کو
تعداد و ترقی کے لحاظ سے - اور مسائل صیغہ و ترقی خدمت میں کئے گئے زائرہ سے زائرہ قبول فرماتے
دی داروں و کتابت اسلامی تبلیغ اور نبوی سرگرمی حفاظت کا من - ان کی حفاظت اور ان کو
روضہ دنیا و نبوی طلبہ کے لیے اور ان کے لیے کہ دنیا و ارض ہے۔ اس کے ہر فرد خیر سے گذارنے کی گمان ہے کہ
اس مدرسہ کی طرف متوجہ ہوں اور دارے مدرسہ سے کئے گئے (میلان و دیگر خواہ - داروں و حاصل کریں
جس وقت یہ بھی کچھ جاری ہوں طلبہ کی آمد رعایت سے بھیجیں ہوئی قرآن مجید سناری ہے۔ ان کا
قرآن سنکر دل باغ باغ ہو گیا - مدرسہ کی ان کا مستقبل روشن فرماتے اور خدام میں یہ شالی
فرماتے -

والسلام
مدرسہ توحید القرآن
دارع جامعہ دکن کولہا